بیان مجلس ذکر : حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ

ضبطِ تحریر: شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

محمد ﷺ ہیں متاعِ عالمِ ایجاد سے پیارے

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: ’’حضور ﷺ کیا فرماتے ہیں‘ ایسے شخص کے بارے میں جسے ایک جماعت سے محبت ہے۔لیکن وہ ان کے ساتھ نہیں ہو سکا تو آپ نے فرمایا جو آدمی جس سے محبت رکھتا ہے۔اس کا انجام اس کے ساتھ ہی ہوگا۔یا آخرت میں اس کے ساتھ کر دیا جائے گا۔اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات نے یہ بات واضح کر دی کہ جو آدمی‘ جس جماعت کے ساتھ، جیسا تعلق رکھے گا۔اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک فرمائیں گے۔جو لوگ اچھے لوگوں سے محبت رکھتے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات سے محبت ،حضور نبی کریم ﷺ کی ذات سے محبت صحابہ کرام‘ ازواج مطہرات‘ اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم‘ اولیاء اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔وہ دنیا میں اور قیامت میں بھی اُن ہی کے ساتھ شمار ہوں گے اور قبر میں بھی ’’وتوفنا مع الابرار‘‘ کے تحت‘ اللہ پاک اُن سے ملا دیں گے‘ محبت قرب کا ذریعہ ہے۔جو آدمی نبی کریم ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت اسے نصیب ہوگی۔جو آدمی اللہ کی پاک کلام سے محبت رکھتا ہے۔اسے پڑھتا، سینے سے لگاتا ہے۔اللہ پاک قرآن پاک کو اس کا ذریعہ شفاعت بنا دیں گے جو آدمی نماز سے محبت رکھتا ہے۔اللہ پاک نماز کے ذریعے اس کی شفاعت کرا دیں گے۔

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ‘ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ایک آدمی ہے اسے اللہ کے خاص بندوں سے محبت ہے۔لیکن وہ اس چیز سے عاجز ہے۔کہ ان کے سے عمل کر سکے۔صحابہ تو صحابہ ہم شورش و جانباز مرزا سا بھی کردار ادا نہیں کر سکتے۔آزادی کے لیے جتنی مار انہوں نے کھائی‘ ہم اتنی مار نہیں کھا سکتے۔مجلس احرار کا ایک ایک کارکن قابل تقلید ہے۔مشقت اور محبت کے اعتبار سے ان لوگوں نے حق کے لیے جان دے دی لیکن اپنا موقف نہیں بدلا۔جیسے آج طالبان نے موت قبول کر لی۔اقتدار چھوڑنا قبول کر لیا۔لیکن اپنا موقف تبدیل نہیں کیا۔یہ ہوتی ہے حق کی علامت کہ آدمی اپنا موقف نہ چھوڑے۔مار تو پڑتی ہے‘ اللہ کے راستے میں۔فتح وشکست تو اللہ کے قبضے میں ہے۔لیکن آدمی وہ ہے جو اپنے موقف کو نہ چھوڑے۔حق والے کبھی حق کو نہیں چھوڑتے۔ہمیں علمائے دیو بند سے محبت ہے۔ہمارا سر فخر سے بلند ہے کہ ہمارا تعلق ان بزرگوں سے ہے‘ جنہوں نے حق کا علم ہمیشہ بلند رکھا۔مجلس احرار اسلام کے اکابر ہوں یا علمائے ہند ہوں۔ان کا طرۂ امتیاز یہی ہے

کہ انہوں نے ہمیشہ حق کا ساتھ دیا۔حق کے ساتھ رہے ،حق پہ مرے۔اور ان شاء اللہ قیامت کے دن نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہوں گے۔تو عرض کیا کہ ایک آدمی کو اللہ کے خاص بندوں سے محبت ہے لیکن وہ عاجز ہے کہ ان کے سے عمل کر سکے اس بے چارے کا انجام کیا ہوگا؟

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:''ابوذر! تمہیں جس سے محبت ہوگی' تم اس کے ساتھ ہو گے۔'' لہٰذا ہم سب کو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت کرنی چاہیے۔اس سے ہمارا ایمان بڑھے گا۔ ہمیں صحابہؓ اہل بیت ،ازواج مطہرات ،اولیاء اللہ، کتاب اللہ، نبی پاک ﷺ کی حدیث مبارکہ، جو لوگ اللہ کی رضا کے لیے دین کا کام کرتے ہیں، ان سب سے محبت ہونی چاہیے۔اور یہ بات ہمارے ایمان کا حصہ ہونا چاہیے۔تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔یا رسول اللہ! مجھے تو اللہ اور اس کے رسول سے محبت ہے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''پس تم ان ہی کے پاس' انہی کے ساتھ رہو گے' جن سے تمہیں محبت ہے''۔یہ جواب سن کر حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنی بات دہرائی۔رسول اللہ ﷺ نے جواب میں پھر وہی ارشاد فرمایا۔جو پہلی مرتبہ فرمایا تھا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے، اچھے لوگوں سے اور اچھے اعمال سے محبت رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور مسلمان ہونے کی یہی صحیح علامت ہے۔جو آدمی حق والوں سے محبت نہیں رکھتا' سمجھو وہ ایمان سے خالی ہے کہ:

محمدؐ ہیں متاعِ عالمِ ایجاد سے پیارے
پدر، مادر، برادر، جان، مال، اولاد سے پیارے

قارئین کی خدمت میں ضروری گزارشات!

۱) لکھاری حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی نگارشات ہر ماہ کی دس تاریخ تک یا اس سے پہلے' ارسال کر دیا کریں تا کہ وقت پر شاملِ اشاعت کی جا سکیں۔تحریر کاغذ کے ایک طرف ہونی چاہیے۔

۲) خریدار حضرات سے التماس ہے کہ ہر مہینے کی سات تاریخ تک پرچہ موصول نہ ہونے کی صورت میں ''سرکولیشن مینیجر' ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت''' دارِ بنی ہاشم' مہربان کالونی' ملتان'' سے رابطہ کریں۔

۳) درج ذیل دائرے میں سرخ نشان کا مطلب ہے کہ آپ کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے' ازراہِ مہربانی مبلغ: ۱۵۰ روپے ''مدیر' ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت''' دارِ بنی ہاشم' مہربان کالونی' ملتان'' کے نام ارسال فرمائیں۔